مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح بھڑکانے کی سازش کا فوری نوٹس لیا جائے، الطاف حسین

مغربی ممالک میں متنازع فلم ''فتنہ'' کے اجراء پر اظہار تشویش

لندن۔۔۔31مارچ2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مغربی ممالک میں متنازع فلم ''فتنہ'' کے اجراء پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح بھڑکانے کی سازش کا فوری نوٹس لیا جائے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مغربی ممالک میں متنازع فلم ''فتنہ'' کے اجراء کے حوالہ سے دنیا بھر کے مسلمانوں میں گہری تشویش پائی جاتی ہے اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کے خلاف اس قسم کی فتنہ گری کو کوئی بھی مسلمان برداشت نہیں کرسکتا اور پر امن مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح کرنے کا عمل انتہاء پسندی کے فروغ کا سبب بن سکتا ہے۔جناب الطاف حسین نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ متنازع فلم کے اجراء کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات بھڑکانے کی سازش کے خاتمہ کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات کئے جائیں۔

سانحہ 27دسمبر2007ء کے متاثرین کو فی الفور معاوضہ دیا جائے، رابطہ کمیٹی

ایسے متاثرین جن کے نقصانات کا تخمینہ 25ہزارروپے سے کم ہے انہیں ہنگامی بنیادوں پر جلد سے جلد معاوضہ ادا کیا جائے

کراچی۔۔۔31مارچ2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ سانحہ 27دسمبر2007ء کے متاثرین کو معاوضہ کی ادائیگی یقینی بنائی جائے اور ایسے متاثرین جن کے نقصانات کا تخمینہ 25ہزارروپے سے کم ہے انہیں ہنگامی بنیادوں پر جلد سے جلد معاوضہ ادا کیا جائے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ 27دسمبر2007ء کو محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد سندھ خصوصاً کراچی میں شہریوں کی املاک کو لوٹ کر نذر آتش کردیا گیا تھا جن میں اکثریت غریب طبقہ سے تعلق رکھتی ہے اور مسلح دہشت گردوں نے غریب دکانداروں کی املاک لوٹ کر اور انہیں نذر آتش کرکے غریب شہریوں کو ان کی عمر بھر کی جمع پونجی سے محروم کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات کے بعد غریب محنت کش اور دکانداروں اور ان کے اہل خانہ معاشی مشکلات کا شکار ہیں اور بھوک وافلاس کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ نومنتخب حکومت کا فرض ہے کہ وہ فاقہ کشی اور کسمپرسی کی زندگی گزارنے والے ان غریب متاثرین کو معاشی مشکلات سے نجات دلانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کرے۔رابطہ کمیٹی نے صدر پرویز مشرف اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ 27دسمبر 2007ء کے افسوسناک واقعات کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے،اس سانحہ کے متاثرین کو معاوضہ کی ادائیگی یقینی بنائی جائے اور ایسے غریب متاثرین جن کے نقصانات کا تخمینہ 25ہزارروپے سے کم ہے انہیں ہنگامی بنیادوں پر جلد سے جلد معاوضہ ادا کیا جائے۔

نوازشریف کے ہاتھ ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کے خون سے رنگین ہیں، آصف صدیقی

جو شخص قسمیں کھا کھا کر قوم سے جھوٹ بولے اور اپنے حلیفوں کو دھوکہ دے اس کے حوالہ سے ایم کیوایم کے کارکنان وعوام میں تحفظات کا پایا جانا فطری ہے

لندن۔۔۔31مارچ2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن آصف صدیقی نے کہا ہے کہ نوازشریف اور مسلم لیگ کے دیگر رہنماؤں کے ہاتھ ایم کیوایم کے کارکنان کے خون سے رنگین ہیں اور ایم کیوایم کے خلاف گھناؤنی سازشوں میں نوازشریف اور ان کی جماعت برابر کی شریک ہے۔رائے ونڈ میں نواز شریف کی پریس کانفرنس جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے حوالہ سے انہیں تحفظات ہیں،تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میاں نوازشریف ایم کیوایم فوبیا کا شکار ہیں اور ایم کیوایم کی بڑھتی ہوئی عوامی مقبولیت سے ان کی راتوں کی نیندیں حرام ہوچکی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ وہ ایم کیوایم کے بارے میں تحفظات کا اظہار کرکے اپنی نفسیاتی بیماری کا خود اظہار کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نوازشریف ایم کیوایم کے بارے میں تحفظات کا اظہار کررہے ہیں جبکہ دنیا جانتی ہے کہ نوازشریف خود عدالت سے سزا یافتہ ہیں اور انہیں ایک معاہدے کے تحت معاف کیا گیا ہے اور ایک سزا یافتہ شخص کو عوام کی منتخب جماعت کے خلاف زہر اگلنے سے قبل

شرم کرنی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ نواز شریف کے دور میں ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن کیا گیا اور ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا اوران کے ہاتھ ایم کیوایم کے ہزاروں خاندان کے خون سے رنگین ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ نواز شریف ہی تھے جنہوں نے ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن کے بعد اقتدار کی خاطر ایم کیوایم سے دوبارہ تعاون کی بھیک اور ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن پر معافی مانگی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کو قسمیں کھا کھا کر یقین دلایا کہ وہ ایم کیوایم کے خلاف زیادتیوں کا ازالہ کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ تمام تر قسمیں کھانے اور وعدے کرنے کے باوجود نواز شریف نے ایک مرتبہ پھر ایم کیوایم کی پیٹھ میں چھرا گھونپا، سندھ کی منتخب حکومت برطرف کرکے صوبہ میں گورنر راج نافذ کیا اور ایم کیوایم کے کارکنان کا ماورائے عدالت قتل کیا جس نے ثابت کردیا ہے کہ نواز شریف، ناقابل اعتبار ہیں اور انہوں نے سیاسی مفادات کی خاطر احسان فراموشی کا مظاہرہ کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 12 مئی کا ڈھول پیٹنے والے مسلم لیگی رہنماء قوم کو جواب دیں کہ 27، دسمبر 2007ء کو کراچی میں خون کی ہولی کیوں کھیلی گئی اور مسلم لیگ نواز گروپ کے رہنماء ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن اور 27، دسمبر کے سانحہ کی تحقیقات کے مطالبہ سے کیوں گریز کررہے ہیں؟ آصف صدیقی نے کہا کہ جو شخص قسمیں کھا کھا کر قوم سے جھوٹ بولے اور اپنے حلیفوں کو دھوکہ دے اس کے حوالہ سے ایم کیوایم کے کارکنان وعوام میں تحفظات کا پایا جانا فطری ہے۔

جس جماعت کے دورحکومت میں کراچی کے ہر گھر میں ماتم بپا ہوا ہو ایم کیوایم کو اس جماعت سے اتحاد کا کوئی شوق نہیں ہے، عبدالحسیب

چوہدری نثار قوم کو جواب دیں کہ ان کی جماعت نے 19، جون 1992ء کو ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن کیوں کیا؟

کراچی ۔۔۔ 31 مارچ 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے مسلم لیگ نواز گروپ کے رہنماء چوہدری نثار علی کی جانب سے ایم کیوایم پر بہتان تراشی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایم کیوایم کو مسلم لیگ نواز گروپ سے اتحاد کا کوئی شوق نہیں ہے۔

ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ چوہدری نثار بے شرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایم کیوایم کے خلاف بہتان تراشی کررہے ہیں اور یہ تاثر دینے کی کوشش کررہے ہیں کہ گویا ایم کیوایم مسلم لیگ نواز گروپ سے اتحاد کرنے کیلئے بے چین ہے۔انہوں نے کہا کہ جو جماعت ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کے ماورائے عدالت قتل میں ملوث ہو اور جس جماعت کے دورحکومت میں کراچی کے ہر گھر میں ماتم بپا ہوا ہو ایم کیوایم کو اس جماعت سے اتحاد کیسے کرسکتی ہے۔عبدالحسیب نے کہا کہ 19، جون 1992ء اور 12، مئی 2007ء کو کراچی میں قتل وغارتگری کرنے والوں کو ایم کیوایم پر بہتان تراشی سے قبل شرم کرنی چاہئے۔چوہدری نثار قوم کو جواب دیں کہ ان کی جماعت نے 19، جون 1992ء کو جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کی آڑ میں ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن کیوں کیا اور چوہدری نثار علی نے بار بار 72 بڑی مچھلیوں کی جو فہرست قومی اسمبلی میں پیش کی تھی ان جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے ایم کیوایم کے کارکنان کا ماورائے عدالت قتل کیوں کیا؟ اگر ان کی نظر میں ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن جائز تھا تو پھر نواز شریف نے اقتدار کے حصول کیلئے ایم کیوایم سے 1997ء میں دوبارہ تعاون کی بھیک کیوں مانگی تھی؟ عبدالحسیب نے کہا کہ نواز شریف اوران کی جماعت نے کراچی میں قتل وغارتگری کرکے ہزاروں گھروں کے چراغ گل کئے اور کراچی کے عوام اپنے نوجوانوں کے قتل میں ملوث مسلم لیگ نواز گروپ کے گھناؤنے کردار کو کبھی فراموش نہیں کرسکتے۔

ایم کیوایم لیبر ڈویژن ریلوے یونٹ اور کورنگی سیکٹر کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔ 31، مارچ 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لیبر ڈویژن ریلوے یونٹ کے کارکن محمد مہدی کے والد اور ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 70 کے کارکن ولی کے بھائی نور محمد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆